یہ کتاب نہایت ایک نمبر فتنہ ہے

تقویۃ الایمان

تالیف

مولانا محمد اسمٰعیل شہید دہلویؒ

ناشر

فخر العبید اعظمی

مکتبۂ نعیمیہ صدر بازار مئوناتھ بھنجن یوپی

12/-

کی ہے کہ کیا چیز ہے ۔

مشکوٰۃ کے کتاب الفتن میں لکھا ہے کہ :-

اَخْرَجَ التِّرْمِذِیُّ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَۃُ حَتّٰی تَلْحَقَ قَبَائِلُ مِنْ اُمَّتِیْ بِالْمُشْرِکِیْنَ وَحَتّٰی تَعْبُدَ قَبَائِلُ مِنْ اُمَّتِیَ الْاَوْثَانَ ،

ترمذی نے ذکر کیا کہ نقل کیا ثوبان رضؓ نے کہ فرمایا پیغمبر خدا نے کہ نہیں آنے کی قیامت یہانتک کہ مل جاویں کتنی قومیں میری امت میں سے مشرکین میں اور یہانتک کہ پوجنے لگیں گی کئی قومیں میری امت میں سے تھانوں کو ۔

ف :- یعنی شرک دو طرح ہوتا ہے ایک تو یہ کہ کسی کے نام کی صورت بنا کر پوجے اسکو عربی زبان میں صنم کہتے ہیں اور دوسرے یہ کہ کسی تھان کو مانے ۔ یعنی کسی کے مکان کو یا درخت کو یا کسی پتھر کو یا لکڑی کو یا کاغذ کو یا کسی کے نام ٹھہرا کر پوجے اسکو زبان عربی میں وثن کہتے ہیں ۔ اسمیں داخل ہے قبر اور کسی کا چلہ اور لحد اور کسی کے نام

کی چھڑی اور تعزیہ اور علم اور شدہ اور امام قاسم کی اور پیر دستگیر کی مہدی اور امام کا چبوترہ اور استاد اور پیروں کے بیٹھنے کی جگہ کہ لوگ اسکی تعظیم کرتے ہیں اور وہاں جا کر نذریں چڑھاتے ہیں اور منتیں مانتے ہیں اور اسی طرح شہید کے نام کا طاق اور نشان اور توپ جسکو بکرا چڑھاتے ہیں اور اسکی قسم کھاتے ہیں اور اسی طرح بعضے مکان مرضوں کے نام سے مشہور کرتے ہیں جیسے سیتلا کا تھان یا مسانی کا یا بھوانی کا یا کالی کا یا کالکا کا یا ہراہی کا غرضیکہ یہ سب وثن ہیں ۔ سو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دی ہے کہ مسلمان جو قیامت کے نزدیک مشرک ہو جاویں گے ان کا شرک اسی قسم کا ہو گا کہ ایسی چیزوں کو مانیں گے برخلاف اور مشرکوں کے کہ جیسے ہندو یا مشرکین عرب کہ اکثر صنم پرست ہیں یعنی مورتوں کو مانتے ہیں سو دونوں مشرک ہیں ۔ اللہ سے پھرے ہوئے اور رسول کے دشمن ۔